السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کافر سو برس زندہ رہا۔ اس عرصہ میں گناہ بھی کیے زندگی محدود میں محدود گناہ کیے پھر کیا وہ کہ اس کافر کو لاالی نہایت دوزخ میں ہمیشہ رہنا پڑے گا؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے اس اعتراض کی بناء اس پر ہے کہ جتنی مدت گناہ کی ہو اتنی مدت سزا کی ہونی چاہیے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ ایک شخص تھوڑی دیر میں چوری کرتا ہے اور عمر بھر قید کر دیا جاتا ہے یا ہمیشہ کے لیے اس کو کالا پانی کی سزا دیجاتی ہے۔ پس محدود عمر کی سزا غیر محدود ہونے پر کوئی اعتراض نہیں۔ اس کے خلاف جس نے ایمان نہیں لانا ہوتا اگر وہ ہمیشہ زندہ رہے تو ہمیشہ گناہ میں ترقی کرے گا۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ جس شخص کا قصد ہمیشہ جرم کا ہو وہ اپنے قصد کے لحاظ سے ہمیشہ کا مجرم سمجھا جاتا ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک شخص کو حاکم کہے کہ اس جرم سے توبہ کر، تو وہ حاکم کو آگے سے جواب دے کہ میں ہمیشہ اسی طرح ہی کروں گا۔ اب بتلائیے وہ ہمیشہ کا مجرم سمجھا جائے گا یا صرف اسی وقت کے لیے جس وقت وہ یہ کلمہ کہہ رہا ہے۔ ٹھیک اسی طرح خدائی مجرم کو سمجھ لیں۔ جس کا قصد ہمیشہ کے لیے جرم کے ارتکاب کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص140

محدث فتویٰ